سوال

ے فائدہ حاصل کرنا (264)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، ایک لاکھ روپیہ کسی سے قرض لیا ہے اور اس کے عوض اپنا مکان گروی رکھا ہے ، ہمیں رہنے کے لیے کوئی مکان نہیں ملتا ، اس لیے ہم اس مکان میں رہتے ہیں اور جس سے قرض لیا اسے ہر ماہ اس کا کرایہ ادا کرتے ہیں ، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گروی رکھ کر قرض یا کوئی اور چیز آئندہ کی ادائیگی پر ادھار لی جا سکتی ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے چند وسق جو لیے اور اسکے پاس اپنی زرہ گروی رکھی ۔ [1] لیکن اس گروی شدہ چیز سے صرف اتنا فائدہ اٹھانےکی جا قدر اس پر اخراجات اٹھتے ہوں مثلاً بکری کو اگر چارہ ڈالنا ہے تو اس کا دو

---

[1] (صحیح بخاری، الرھن : ۲۵۰۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:4،صفحہ نمبر:245

محدث فتویٰ